

نیوز لیٹر

تعارف

WISE ایک رجسٹرڈ غیر سرکاری سماجی تنظیم ہے جو عورتوں کے سیاسی اور معاشی حقوق کی جدوجہد اور انسانی حقوق کی بیداری کے لیے سرگرم ہے۔ WISE اس بات پر یقین رکھتی ہے کہ عورتوں کو سماجی معاشی اور سیاسی طور پر با اختیار کیے بغیر ملکی خوشحالی کا سفر تیز نہیں کیا جاسکتا۔ یہ تنظیم اس عمل کو جاری رکھنے کے لیے مختلف شعبہ ہائے زندگی میں عورتوں کی موثر شمولیت کے لیے کوشاں ہے۔ پچھلے دس سال کے عرصے میں WISE نے عورتوں کے متعلق بنائے گئے قوانین کے بارے آگاہی کے ساتھ ساتھ ان قوانین کے موثر نفاذ کے لیے نمایاں کوششیں کی ہیں۔ اس حوالے سے WISE نے 2016 میں خاتون محتسب پنجاب کے ساتھ مل کر عورتوں کے کام کرنے کی جگہ پر جنسی ہراسانی کے خلاف صوبائی سطح پر آگاہی مہم چلائی جس کے تحت اب تک پنجاب کے اٹھارہ اضلاع میں یہ مہم کامیابی سے مکمل کی جا چکی ہے۔ اس مہم کے ذریعے جنسی ہراسانی کا پیغام ہزاروں لوگوں تک پہنچایا گیا۔

اس کے ساتھ ساتھ WISE نے 2017 میں پنجاب کے دو اضلاع لاہور اور ننکانہ صاحب میں 600 سے زائد کونسلرز اور عورتوں کی مقامی سطح کی قیادت کی سیاسی آگاہی کے لیے تربیتی پروگرام کامیابی سے مکمل کیا جس کا مقصد مقامی حکومتوں میں ان خواتین کی قائدانہ صلاحیتوں کو اجاگر کرنا تھا کہ وہ پاکستان میں جمہوریت کی مضبوطی میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔ اس وقت WISE جمہوری عمل کی مضبوطی کے حوالے سے لاہور اور شیخوپورہ کی 6 یونین کونسلز میں کام کر رہی ہے جہاں کمیونٹی کے نمائندوں بالخصوص عورتوں کی جمہوری آگاہی کے حوالے سے تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا جاتا ہے تاکہ وہ اپنے منتخب کردہ نمائندوں کی جوابدہی کرنے کے ساتھ مقامی ترقی کے عمل کا حصہ بن سکیں۔ اس کے علاوہ WISE ضلع ننکانہ صاحب میں عورتوں کے قومی شناختی کارڈ کے حصول کے لیے بھی سرگرم ہے جس کے تحت اب تک 25,511 سے زائد عورتوں کے لیے قومی شناختی کارڈ کا حصول ممکن بنا کر انہیں آئینی حقوق دلویا۔

اس شمارے میں:

♀ 15 اکتوبر دیہی خواتین کے عالمی دن پر صوبائی مشاورت کا اہتمام

♀ خود کو اہمیت دیں اور با اعتماد رہیں

♀ رپورٹ رائٹنگ پر ایک روزہ آگاہی سیشن کا انعقاد

♀ حقوق نسواں اور صنفی انصاف سکول کا انعقاد

♀ گھریلو ملازمین کی تنظیم سازی اور لائحہ عمل

♀ ورلڈ مارچ آف ویمن کے ایشیائی ممالک کے مندوبین کا آن لائن اجلاس ---

♀ افغانستان میں عورتوں کے ساتھ اظہارِ یکجہتی

♀ گھریلو ملازمین بھی مساوی حقوق اور

عزت کے مستحق ہیں

♀ پنجاب گھریلو ملازمین ایکٹ، 2019 پر

سٹیک ہولڈرز مشاورت کا انعقاد

Provincial Consultation Framing Issues of Cotton Pickers

14th October 2021 - Park Lane Hotel, Lahore.



رپورٹ: آمنہ افضل

15 اکتوبر دیہی خواتین کے عالمی دن پر صوبائی مشاورت کا اہتمام

کپاس کی چنائی کرنے والی عورتوں کی زہریلے کیمیکلز سے محفوظ رکھنے کے لئے حفظانِ صحت کی اشیاء فراہم کی جائیں

دیہی خواتین کے عالمی دن کے موقع پر وائز نے پارک لین ہوٹل میں کپاس چننے والی کسان عورتوں کے مسائل کی تشکیل پر ایک صوبائی مشاورت کا اہتمام کیا۔ جس میں پنجاب کے 12 اضلاع سے 40 کے قریب خواتین جن میں کسان عورتیں، فارم ورکرز، کپاس چننے والی خواتین نے شرکت کی۔ تقریب کے دوران کسان عورتوں نے اپنے علاقوں میں زراعت سے جڑے ہوئے مسائل، علاقوں کے حالات صحت کے مسائل، کم معاوضہ جیسے بنیادی مسائل کو تفصیلی طور پر بیان کیا۔

کسان چننے والی خواتین کے مسائل کو مد نظر رکھتے ہوئے درج ذیل سفارشات پیش کیں:

- 1 - کسان اور مزدور عورتوں کی بڑھتی ہوئی مہنگائی کیساتھ مناسب اجرت کا اعلان کیا جائے۔
- 2 - کسان عورتوں کو مزدور تسلیم کیا جائے۔
- 3 - دیہی عورت کو وراثتی حقوق دیے جائیں۔
- 4 - کام کے اوقات کار مقرر کیے جائیں۔
- 5 - قرضوں کی آسان سکیمن متعارف کروائی جائیں۔
- 6 - کپاس کے ناپ تول میں کمی پیشی نہ کی جائے۔
- 7 - فصل کی کاشت یا چنائی کے وقت کسان عورتوں کو حفظانِ صحت کی اشیاء مہیا کی جائیں۔

آخر میں بشری خالق ایگزیکٹو ڈائریکٹر وائز نے کہا کہ خواتین زندگی کے ہر شعبے میں اپنا کردار ادا کر رہی ہیں۔ لیکن ماضی میں حکومت نے کپاس چننے والی خواتین کے مسائل پر زیادہ توجہ نہیں دی۔ حالانکہ گھریلو ذمہ داری کے ساتھ وہ کھیتوں میں فصل کی کاشت اور چنائی کا بھی کام کرتی ہیں۔ لیکن انہیں صحیح معاوضہ نہیں ملتا۔ ہمارا مطالبہ ہے کہ خواتین کے ساتھ کسی بھی جگہ پر امتیازی رویے کا خاتمہ کیا جائے۔



بشریٰ خالق ایگزیکٹو ڈائریکٹر WISE صوبائی مشاورت کے اجلاس میں اظہارِ خیال کر رہی ہیں



دیہی خواتین کے عالمی دن کی مناسبت سے صوبائی مشاورت میں شریک خواتین کا انہماک



وائز کے زیر اہتمام دیہی خواتین کے عالمی دن کی مناسبت سے صوبائی مشاورت میں شرکاء کا گروپ فوٹو



خود کو اہمیت دیں اور با اعتماد رہیں

رپورٹ: فضہ چوہدری

پرسکون زندگی کی طرف ایک نیا قدم

وائز کی دو بہت سرگرم ممبرز آمنہ افضل اور فضہ چوہدری نے اپنے ادارے کی نمائندگی کرتے ہوئے ایک تربیتی ورکشاپ میں حصہ لیا۔ جس کا انعقاد DCHD نے کیا تھا۔



پانچ روزہ ورکشاپ کا بنیادی مقصد شرکاء میں ذہنی دباؤ اور تناؤ کو کم کرنا تھا تاکہ پرسکون زندگی کی طرف پہلا قدم لیا جاسکے۔ سیشن میں مختلف طریقوں و ورزشوں سے تناؤ اور ذہنی دباؤ کو کم کرنے کے بارے میں بتایا گیا اور سب سے ضروری بات یہ بتائی گئی آپ خود دُنیا میں سب سے اہم ہیں۔ خود کے لیے وقت نکالیں اور خود کو اہمیت دیں اور جو کام آپ سے نہیں ہو سکتا اس کی ٹینشن لینے سے بہتر ہے مناسب الفاظ سے نہ کہہ دیں۔ شرکاء کا کہنا تھا کہ وہ تناؤ اور ذہنی دباؤ سے نمٹنے کے لئے اب پہلے سے زیادہ با اعتماد ہیں اور سیشن میں بتائی گئی ورزشوں کا باقاعدگی سے اپنی روزمرہ زندگی میں استعمال کریں گے اور اس بارے دوسروں کو بھی آگاہ کریں گے۔

رپورٹ رائٹنگ پر ایک روزہ آگاہی سیشن کا انعقاد

رپورٹ: ایمن ضمیر

رپورٹ لکھتے وقت غیر متعلقہ معلومات لکھنے سے گریز کریں

وائز نے یکم نومبر، 2021 کو رپورٹ رائٹنگ، پریس ریلیز اور کیس سٹڈی پر ایک آگاہی سیشن کا انعقاد کیا۔ جس میں سر اشعر رحمان نے ریسورس پرسن کے فرائض سرانجام دیے۔ سیشن کا مقصد تمام سٹاف ممبرز کو رپورٹ رائٹنگ کی تربیت بارے میں تجاویز دینا اور ساتھ ہی کیس سٹڈی اور پریس ریلیز کے بارے کارآمد رہنمائی فراہم کرنا تھا۔ سر اشعر رحمان نے بتایا کہ انگریزی میں رپورٹ کو ایکٹو وائس کا استعمال کرتے ہوئے کیسے موثر بنایا جاسکتا ہے۔ غیر متعلقہ معلومات اور حقائق سے اجتناب کرنے کا مشورہ دیا۔ اس میں اضافہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ رپورٹ قطعی اور جامع ہونی چاہیے۔





رپورٹ: کائنات رانا

حقوق نسواں اور صنفی انصاف سکول کا انعقاد

صنفی مساوات کے متعلق آگاہی:

عورتوں کو بااختیار بنانے کے لئے وائر نے چار روزہ حقوق نسواں اور صنفی انصاف سکول کا انعقاد کیا۔ لاہور کنٹری اینڈ سپورٹس کلب، مرید کے میں منعقد ہونے والے اس چار روزہ سکول میں لاہور کے علاوہ باقی مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والی 27 نوجوان لڑکیوں نے بھی شرکت کی۔ ان چار روز کے دوران پدرشاہی نظام، صنفی بنیاد پر تشدد، صنفی مساوات، ثقافتی تنوع، ماحولیاتی انصاف، خواتین کی معاشی قیادت کے متعلق فرسودہ روایات کو توڑنے اور بہتری کی طرف بڑھنے کے موضوعات پر تفصیلی بات چیت ہوئی۔ شرکاء نے پاکستان میں خواتین کے حامی قانون اور ان کے عمل درآمد کے بارے میں مفید معلومات حاصل کی۔ شریک خواتین کو کام کی جگہوں پر خواتین کو ہراساں کرنے کے خلاف تحفظ ایکٹ 2010، ہیپ لائن 1403 اور 1122 کا کردار اور خواتین کی حفاظت کے لئے حکومت کی رائج کردہ موبائل ایپ کے بارے میں بتایا گیا اور ان کو انسٹال بھی کروایا گیا۔ انھیں ان تمام موضوعات پر صنفی تعلقات، وسائل تک ان کی رسائی اور جنسی ہراساںی کے قانون کا نفاذ، صنفی مساوات کے متعلق آگاہ کیا گیا۔

اس کے علاوہ شرکاء کو دنیا بھر میں ہونے والی کامیاب حقوق نسواں کی تحریکوں، وومن ایکشن فورم، آشنا اور عورت مارچ جیسی تحریک کے بارے میں پوری رہنمائی دی گئی۔ اس کے علاوہ ریاست اور جمہوریت میں خواتین کی مناسب سیاسی شمولیت پر گفتگو کی گئی۔ ان سب کے ساتھ ساتھ ان کی ثقافتی اور سیاسی رکاوٹوں اور سیاسی میدان میں موجود مسائل اور ان کے حل کے بارے میں بحث کی گئی۔ ذہنی دباؤ اور نفسیاتی صحت سے متعلق مختلف مشقیں بھی تربیتی ورکشاپ کا حصہ تھیں۔







گھریلو ملازمین کی تنظیم سازی اور لائحہ عمل

ہم بھی اپنے حق کے لیے آواز اٹھائیں گے۔ رپورٹ: فاضلہ چوہدری

وائز نے 13 اکتوبر، 2021ء کو گریڈ ملینیم ہوٹل، لاہور میں پنجاب گھریلو ملازمین کی یونین بنانے کے لئے ایک تقریب کا اہتمام کیا۔ جس میں 45 گھریلو ملازمین اور فوکل پرسن نے شرکت کی۔

بشری خالق ایگزیکٹو ڈائریکٹر وائز نے بتایا کہ پنجاب گھریلو ملازمین ایکٹ کو بننے دو سال ہو گئے ہیں اور وائز لاہور، شیخوپورہ کے مختلف علاقوں میں 57 آگاہی سیشن کرنا چاہتی ہے جس میں شرکاء کو گھریلو ملازمین کی کم از کم تنخواہ، ملازم رجسٹریشن، تنخواہ کی کٹوتی کے بغیر زچگی کی چھٹی، چائلڈ لیبر پر پابندی اور دیگر تمام بنیادی انسانی حقوق کے بارے میں بتایا جاتا تھا۔

تنظیم سازی کے عمل کو آگے بڑھاتے یونین 7 کے ممبران کا انتخاب

- کیا گیا۔
- ☆ جنرل سیکرٹری شازیہ سعید
 - ☆ فنانس سیکرٹری فضیلت بی بی
 - ☆ چیئر پرسن شہناز اجمل

اور ممبران میں روبینہ، سونیا، راشدہ، سائرہ، منتخب ہوئیں۔

شہناز اجمل نے کہا کہ میں صرف گھریلو ملازم تھی ہمیں معاشرے میں کچھ نہیں سمجھا جاتا تھا۔ وائز نے ہمیں حوصلہ دیا پہلے میں فوکل پرسن بنی اور اب میں یونین کی چیئر پرسن ہوں۔ اب ہم بھی اپنے حق کے لئے آواز اٹھائیں گے اور معاشرے میں برابری حاصل کریں گے۔

شازیہ سعید نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میں پہلے سے زیادہ پُر اعتماد ہوں۔ انھوں نے بشری خالق کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ وائز کی پوری ٹیم نے مجھ پر بھروسہ کیا ہے میں ان کی اُمیدوں پر پورا اُتروں گی اور اپنے گروپ گھریلو ملازمین کے حقوق کے لئے آگے بڑھوں گی۔



ورلڈ مارچ آف ویمن کا آن لائن اجلاس کے دوران ایشیائی ممالک کے مندوبین کا افغانستان میں عورتوں کے ساتھ اظہارِ یکجہتی

رپورٹ: اسماء عامر

16 ستمبر 2021 کو ورلڈ مارچ آف ویمن کی جانب سے بذریعہ Zoom آن لائن اجلاس منعقد کیا گیا۔
اجلاس کی صدارت بین الاقوامی کونسل کی رکن اور پاکستان کی معروف فیمنٹسٹ بشریٰ خالق (ایگزیکٹو ڈائریکٹر وائز) نے کی۔ اس
اجلاس میں پاکستان، فلپائن، افغانستان، بنگلہ دیش اور سری لنکا کی نمائندہ شامل تھیں۔
پاکستان سے بشریٰ خالق، اسماء عامر، آمنہ افضل، افغانستان سے یاسمین، بنگلہ دیش سے سلیمہ سلطانی، سری لنکا سے نلنی اور فلپائن
سے جینز ایگزیکٹو شامل تھیں۔

اجلاس کا مقصد جنوبی ایشیا میں ڈیلووا ایم اے کے رکن ممالک میں خواتین کی صورتحال کے بارے میں حقائق کے بارے میں
معلومات کا تبادلہ خیال کرنا اور آئندہ مہینوں میں ڈیلووا ایم اے کی سرگرمیوں کو آگے بڑھانے کے طریقہ کار کے بارے میں اشتراک کرنا تھا۔
افغانستان سے یاسمین نے افغانستان کی موجودہ صورتحال کے بارے میں آگاہ کیا۔ اور اسے خواتین کے لئے خوفناک صورتحال
قرار دیا۔ انھوں نے کہا کہ کابل کے اندر خواتین محفوظ نہیں ہیں۔ آئین خواتین کی آزادی اظہار اور حقوق کا تحفظ اور اسے محدود نہیں
کرتا۔ اچانک آپ بیدار ہوئے اور آپ کو معلوم ہوا کہ طالبان نے حکومت پر قبضہ کر لیا ہے اور اب افغان خواتین پوشیدہ ہیں۔ افغانستان میں
خواتین نے طالبان کے ہاتھوں مارے جانے کے خوف سے اپنی ملازمتیں چھوڑ دی ہیں۔ چند خواتین صحافی اور سماجی کارکن ابھی بھی کام کر
رہے ہیں اور افغانستان میں رہ رہے ہیں۔ میں بھی کام کر رہی ہوں لیکن خواتین کو فیصلہ سازی کا حق حاصل نہیں ہے۔ ان کی آوازیں بند
ہیں۔ خواتین نے اس صورتحال پر احتجاج کیا، پلے کارڈ ڈالائے طالبان سے مطالبہ کیا اور سڑکوں پر نعرے لگائے۔

یہ وہ جدوجہد ہے جو اس وقت خواتین کر رہی ہیں۔ لڑکیاں سکول نہیں جاسکتیں۔ 1996 سے 2001 میں ریلیز ہونے والی تاریخ
کو دہرا رہی ہے اور چھٹی جماعت میں پڑھنے والی لڑکیوں کو اب سکول جانے کی اجازت نہیں ہے۔ ان کا بنیادی حق تعلیم چھین لیا گیا ہے صحت
کی دیکھ بھال میں خواتین کے لیے کوئی خدمت دستیاب نہیں ہے۔ اگر وہ بیمار ہیں تو انہیں صرف خواتین ڈاکٹروں سے ملنے کے لیے اجازت
ہے۔ مریضوں کے لئے دوائیاں دستیاب نہیں۔

خوراک کی اشیاء تک رسائی نہیں ہے۔ خواتین سڑکوں پر نکل کر اپنے مطالبات اٹھا رہی ہیں۔ مجموعی طور پر یہ ایک انسانی آفت ہے۔
افغانستانی معاشی طور پر تباہ ہو چکا ہے۔ بینک کام نہیں کر رہے، اس لیے مجموعی طور پر افغانستان میں صورتحال خاص طور پر خواتین کے لیے بہت
خوفناک ہے۔ بشریٰ خالق نے افغان خواتین کے ساتھ اظہارِ یکجہتی کی اور کہا کہ جن ممالک میں مذہبی انتہا پسندی موجود ہے وہاں خواتین کے
لیے چیلنج زیادہ ہو جاتا ہے۔ لہذا ہم اندازہ لگا سکتے ہیں کہ کابل کے زوال کے بعد خواتین کس قدر بری طرح متاثر ہو رہی ہیں۔

بنگلہ دیش کی نمائندہ سلیمہ سلطانی نے شرکاء کو بنگلہ دیش میں قومی ترقیاتی پالیسی کے بارے میں واضح تصویر دی۔ انہوں نے مساوی
مواقع کے بارے میں نشاندہی کی اور کہا کہ خواتین کے خلاف امتیازی سلوک کو ختم کر کے پالیسیوں میں شامل کیا جانا چاہیے۔ جنسی ہراسانی اور

COVID-19 وبائی مرض نے ان

تمام چیزوں کو بری طرح کھا لیا ہے جس میں معیشت فہرست میں پہلے نمبر پر ہے خواتین کو سیاست میں بھی مسائل کا سامنا ہے۔ نئی لبرل پالیسی متعارف کروائی جا رہی ہے لیکن قانون کی حکمرانی کا فقدان ہے۔ روایتی قوانین، جنسی ہراسانی کا قانون امتیازی ہے۔ طلاق ایکٹ میں اصلاحات کی ضرورت ہے۔ مسلمان بچے کی شادی کی کم از کم عمر 12 سال ہے۔ منشیات سمندر، خشکی سے سپلائی ہو رہی ہے اور لوگ دن بدن نشے کے عادی ہوتے جا رہے ہیں۔ موروثی سیاست ایک خاندان سے دوسرے خاندان میں منتقل ہوتی جا رہی ہے جس کی وجہ سے جمہوریت کو فروغ ملنے کا موقع نہیں ملتا۔ نچھتاً عام شہری اور خواتین کے لیے سیاست میں آنے کی کوئی جگہ نہیں رہ جاتی ہے۔ مقامی حکومتوں میں خواتین کے لیے 25 فیصد کوٹہ مقرر ہے۔ بحیثیت مجموعی میں یہ کہوں گی کہ یہ تمام مسائل خواتین اور بچوں کو بری طرح متاثر کر رہے ہیں۔ عوام کو معاشی مشکلات کا سامنا ہے۔ غیر رسمی شعبے کے کارکنان خاص طور پر COVID-19 کے ساتھ، بشمول متوسط غریب غریب تر اور امیر امیر تر ہوتا جا رہا ہے۔ ایک ہی حکمران عرصہ دراز سے خطے میں تقریباً ایک جیسے ہیں۔ خواتین نہ صرف اپنے بلکہ معاشرتی اور معاشی مسائل اور حقوق کے لئے جدوجہد میں مصروف ہیں۔

گھریلو تشدد کا تناسب بہت زیادہ ہے، افسوس کی بات ہے کہ پالیسیاں بنتی ہیں لیکن ان پر عمل درآمد نہیں ہوتا، اس لیے بنگلہ دیش کی اقتصادی پالیسی عملی طور پر کو نافذ کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ ہم پدرشاہی نظام سے نمٹنے کی بھرپور کوشش کر رہے ہیں۔

فلپائن سے جین ایز بیکرز نے معیشت کے بحران اور کارپوریٹ سیکٹر، مقامی لوگوں اور کسانوں کے حقوق کے اثرات کے بارے میں روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ فلپائن میں تشدد بہت زیادہ ہے، اور پولیس کو ہدایت دی جاتی ہے کہ اگر لوگ منشیات میں ملوث پائے گئے تو لوگوں کو مار ڈالیں۔ دوسری جانب ملک بھر میں خواتین پر تشدد کے واقعات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ خواتین کسان غریب تر ہوتے جا رہے ہیں۔ یہ معاشی اور سماجی تشدد کا ایک مجموعہ ہے جس کے لیے خواتین جدوجہد کر رہی ہیں۔ دیگر اور کارپوریٹ سیکٹر کے مفادات بھی اس فہرست میں شامل ہیں۔ نئی نے سری لنکا میں مذہبی انتہا پسندی پر بات کی اور کہا کہ ملک میں سیاسی مسائل کا سامنا ہے۔ انھوں نے آن لائن اس اجلاس کے شرکاء کو بتایا کہ سری لنکا میں آمرانہ جمہوریت کی طرز حکومت ہے۔ جہاں عوام اور خصوصاً عورتوں کے مسائل حکومت کی ترجیحات میں شامل نہیں ہیں۔





پنجاب گھریلو ملازمین ایکٹ، 2019 پر سٹیک ہولڈرز مشاورت کا انعقاد

رپورٹ: آمنہ افضل

ہمارا مطالبہ۔۔۔۔۔ سوشل سکیورٹی کارڈ کا اجراء

واٹرنے 22 اکتوبر، 2021 کو لاہور میں پنجاب گھریلو ملازمین ایکٹ، 2019 پر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورت کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں 42 شرکاء بشمول گھریلو ملازمین، سول سوسائٹی آرگنائزیشن کے نمائندے، وکلاء میڈیا اور لیبر آفیسرز نے شرکت کی۔ محترمہ بشری خالق ایگزیکٹو ڈائریکٹر واٹرنے نے شرکاء کے مختصر تعارف کے بعد تقریب کا باقاعدہ آغاز کیا۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب گھریلو ملازمین ایکٹ، 2019 کو بنے دو سال گزر چکے ہیں لیکن ابھی تک کاروبار کے قوانین وضع نہیں کئے گئے۔ ہمارا مطالبہ ہے کہ کاروبار کے قوانین کو جلد از جلد لاگو کیا جائے اور ساتھ ہی گھریلو ملازمین کے لیے سوشل سکیورٹی کارڈ متعارف کروائے جائیں۔ محترمہ عرومہ شہزاد جنرل سیکرٹری، ڈومیسٹک ورکرز، یونین پنجاب نے گھریلو ملازمین کے مسائل کے حل کے لئے تجویز دی کہ گھریلو ملازمین کو ورکرز ویلفیئر فنڈ کے کام کرنے تک ورکرز کو فلاحی پروگراموں مثلاً احساس پروگرام، بینظیر انکم سپورٹ پروگرام سے منسلک ہونا چاہیے۔ جناب احمر جمید ایڈووکیٹ نے پنجاب گھریلو ملازمین ایکٹ، 2019 میں موجود خلاء پر بات کرتے ہوئے بتایا کہ لیبر قوانین زچگی کے دوران 12 ہفتوں کی چھٹیوں کی اجازت دیتا ہے لیکن پنجاب گھریلو ملازمین ایکٹ، 2019 میں زچگی کے دوران 6 ہفتوں کی مراعات حاصل ہیں جو کہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 25- کے مطابق اس میں ترمیم کی ضرورت ہے۔ جناب افتخار مبارک نمائندہ سول سوسائٹی نے 15 سال سے کم عمر بچوں سے گھریلو مزدوری ختم کرنے کے لئے ہمیں الیکٹرونک اور سوشل میڈیا کے ذریعے بڑے پیمانے پر مہم چلانے پر زور دیا تاکہ معاشرے میں موجود لوگوں کی ذہنیت کو تبدیل کیا جائے۔



WSE Women in Struggle for Empowerment

Basement, Sufi Mansion, 7-Egerton Road,
Lahore-Pakistan. Tel & Fax: +92 42 36305645

NED NATIONAL ENDOWMENT FOR DEMOCRACY
SUPPORTING FREEDOM AROUND THE WORLD

Web: www.wise.pk Email: info@wise.pk